Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶

۱۱۰-۹۲

یا صاحب الزماںؑ ادرکنی

DvD Version

NOT FOR COMMERCIAL

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عکسی

مع اضافہ

ذخیرہ مناقب کامل جدید

مع

ہفت بند مُلّا کاشی رحمۃ اللہ علیہ

jabir.abbas@yahoo.com

ناشران

کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور
مغل حویلی - موچی گیٹ - حلقہ نمبر ۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

عکسی

ذخیرۂ مناقب کامل جدید

معہ اضافہ

مع

ہفت بند مُلّا کاشی

مناجات حضرت فاطمہؑ و حضرت عباسؑ علمدار

اس میں تمام وہ مقبول مناجات اور چند نایاب مناقب درج کیے گئے ہیں۔ جو غرض مطالب اور کشودِ حاجات کے لیے بعد نماز پنجگانہ مومنین تلاوت کرتے اور بابِ اجابت سے قریب ہوتے ہیں

ناشران

کتب خانہ اثناء عشری (رجسٹرڈ)

مغل حویلی، اندرون موچی دروازہ۔ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عکسی وظائف الابرار کامل جدید

مترجم معہ اضافہ

مترجم :- جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور

یہ دس سورۃ ہائے قرآنی اور پچیس دُعاؤں کا بہترین مجموعہ ہے جن کے متعلق علمائے کرام نے توثیق فرمائی ہے ۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے :-

سورۃ ہائے قرآنی :- سورۂ یٰسین ۔ سورۂ فتح ۔ سورۂ عم ۔ سورۂ واقعہ ۔ سورۂ ملک ۔ سورۂ رحمٰن سورۂ دھر ۔ سورۂ المدثر ۔ سورۂ مزمل ۔ آیتہ الکرسی ۔

دُعائیں :- (۱) دُعائے مشلول (۲) دُعائے کمیل (۳) دُعائے جوشن صغیر و کبیر (۴) درود طوسی (۵) دُعائے توسل (۶) دُعائے جناب امیر منظوم (۷) دُعائے صد سبحان (۸) دُعائے ہلال (۹) اسمائے اعظم (۱۰) حدیث کسا (۱۱) دعائے سباسب (۱۲) دُعائے صباح (۱۳) دُعائے صنمی قریش (۱۴) دعائے نور کلال (۱۵) دُعائے نور صغیر (۱۶) نادِ علی کبیر (۱۷) دُعائے وسعتِ رزق (۱۸) دُعائے مغفرت (۱۹) دعائے عافیت (۲۰) دُعائے حضرت علیؑ (۲۱) دُعائے طلب حاجات (۲۲) دُعائے ابوذر (۲۳) اعمال صلوٰۃ جمعہ (۲۴) دُعائے درازیٔ عمر (۲۵) زیارت حضرت حجتؑ ۔

چند خصوصیات :- اس کی لکھائی اتنی موٹی ہے کہ ضعیف العمر لوگ بھی اسکو بآسانی پڑھ سکتے ہیں ۔ اس سے پیشتر پاکستان میں اتنی موٹی لکھائی کی اب تک شائع نہیں ہوئی ۔

نوٹ :- کتاب خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں ۔

کتاب وظائف الابرار کامل جدید معہ اضافہ ؛ کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کی مطبوعہ خریدیں جسکی لکھائی موٹی سے موٹی اور چھپائی بہترین آفسٹ پر ، ضخامت ۲۱۶ صفحات ۔ سائز ۱۸×۲۲/۸ سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ٹائیٹل ہدیہ لاگت کے قریب ۔ ہدیہ ۱۳/۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

کُتب خانہ اثناء عشری مُغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱)

[illegible] اے سایہ ات خورشید ربّ العالمین

[illegible] اے وُہ ذاتِ اقدس کہ جس کا سایۂ انور پروردگارِ عالم کا خورشید ہے

[illegible] عزّ و تمکیں آفتابِ داد و دیں

[illegible] آبرو کے آسمان اور انصاف و دیں کے آفتاب

[illegible] تنزیل بلّغ مظہرِ اسرارِ غیب

[illegible] ما انزل الیک کے نازل فرمانے کے مقصد غیب کے بھیدوں کے ظاہر کرنیوالے

[illegible] یتلوہ شاہد ، مقطع حبل المتیں

[illegible] آیہ یتلوہ شاہد کے مطلع اور حبل المتین کے مقطع ہیں ۔ آپ

[illegible] ہر چار دفتر خواجۂ ہر ہشت خلد

[illegible] کتابوں کے مطابق فتویٰ دینے والے اور آٹھوں بہشت کے مالک ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نسبتت با زمرۂ انساں خطا باشد خطا
آپ کو گروہ انساں سے نسبت دینا خطا ہے

گوہر پاکیزہ جوہر راچہ نسبت با رخام
پاکیزہ گوہر کو بھلا پتھر سے کیا نسبت ہے

مثل تو جز مصطفےٰ صورت نہ بندد عقل را
عقل میں آپکا نظیر سوائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے کوئی دکھائی نہیں دیتا

معنی ایمان ما اینست روشن والسلام
ہمارے ایمان کے روشن معنی یہی ہیں والسلام

زائران روضہ ات را بر درِ خلدِ بریں
آپ کے روضہ کے زائروں کو خلد کے دروازوں پر

می رسد آوازِ طبتم فادخلوہا خالدین
آواز آتی ہے کہ طبتم فادخلوھا خالدین یعنی تم پاک ہو گئے ہو اور ہمیشہ کیلئے اس میں داخل ہو جاؤ

کردہ ام این نذرِ مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[م]الک کیا ہے تو نے جسے مشرقین کا
[ج]س کے لیے ہے غلغلہ شور و شین کا
لختِ جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
صدقہ جناب فاطمہؑ کے نورِ عین کا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رازقَ العباد و یا خالقَ النجوم
[ب]ندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے علی العموم
یا دافعَ البلاء و یا کاشفَ الغموم
گردش میں آج کل ہے مرا بختِ نحس و شوم

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

مختارِ کائنات ہے اے ربِّ پاک ذات
تیرے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات
مُردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
صدقہ رسولؐ پاک کا دے رنج سے نجات

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

تو بادشاہِ خلق ہے اے ربِّ مشرقین
یا رب ادا ہو جلد مرے سر سے سب کا دین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
مطلوب سے ملا دے سپتے فاتح حنین

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توسب کا کارساز ہے اے ربِ بے نیاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندے کے دل میں راز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
تیرے سوا ہے کون کروں جس پہ آج ناز

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

حاجت روائی کر مری اے ربِ دوسرا
معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
صدقہ نبی کی زوج کا کر رنج سے رہا
تیرے سوا میں کس سے کہوں دل کا مدعا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
رحمت سے تیری پایا ہے کیا رتبہ کثیر
تیرے وزیر کا نہیں کونین میں نظیر
اُمت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

محبوبِ کبریا ہے لقب شافعِ انام
جبریلؑ در پہ لاتے تھے جسکے سدا پیام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
صدقہ میں اس کے بخش دے میرے گنہ تمام

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رب ترے نبی کا وصی بھی ہے لاجواب
تیری جناب سے اُسے کیا کیا ملے خطاب
وہ آفتابِ دیں ہے تو حیدر ہے ماہتاب
خیبر کشا امیرِ عرب اور بوترابؑ

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

رُتبے علیؑ کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ ملی بتولؑ سی حیدرؑ کو غمگسار

ت رسول مریم و حوا کا افتخار
دیتا ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رب میں تجھ کو دیتا ہوں شبرؑ کا واسطہ
و زہر سے شہید تری راہ میں ہوا
جس کو خطاب سیدِ مسموم کا ملا
صدقہ حسنؑ کی روح کا امداد کر خدا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

ے کردگار بہرِ شہنشاہِ کربلا
رب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں فدا
مداح کو حسینؑ کے کر رنج سے رہا
دیتا ہوں واسطہ میں اسی روحِ پاک کا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
نوکِ سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہِ تیغِ آبدار
بہرِ جنابِ زینبؑ و کلثومؑ کردگار

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

رب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں اسیر
زادا کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
نوکِ سناں سے جسکو ستاتے رہے شریر
زین العباؑ کا واسطہ اے قادرِ قدیر

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

ے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
لقہ رسن کا جسکے گلے میں بندھا رہا
بابا کے ساتھ شام میں جس پر ہوئی جفا
صدقہ امامِ باقرؑ عالی مقام کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یارب ہمارے جعفر صادق جو ہیں امام
روضہ پہ جسکے آتے ہیں قدسی پئے سلام
جس نے تری جناب سے پایا ہے احتشام
حاصل ہوں دِل کے مقصد و مطلب مرے تمام

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

اے ذوالجلال مُوسیٰ کاظمؑ ہے جسکا نام
اور اپنے قربِ خاص میں تو نے دیا مقام
جنکو جہاں میں ساتواں تو نے کیا امام
دُنیا میں مومنین رہیں مسرور و شاد کام

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

بہرِ رضا نجات دے اے کُل کے بادشاہ
روضہ کو جس کے تو نے کیا عرش بارگاہ
خشکی میں میری ڈوبتی ہے کشتی یہاں تباہ
اُس کے غلام پر بھی رہے لُطف کی نگاہ

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یارب نقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
مذکور جس کا آیا ہے قرآں میں جابجا
تقویٰ بھی جس کے نام سے مُمتاز ہوگیا
اس دامِ قرض سے مجھے اب جلد کر رہا

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

دے کر نقیؑ کا واسطہ کرتا ہُوں یہ دُعا
کھٹکا نہ ہو صراط کا نے خوف حشر کا
دل جس سے ہو غنی مجھے دولت وہ کر عطا
برکت دے میرے رزق میں یارب دو سرا

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا

پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یا امام عسکریؑ اے خالقِ انام
حاصل ہو مجھ کو دولتِ اقبال و احتشام
دُنیا کے رنج دُور ہوں اور دل ہو شاد کام
اعدائے دین ذلیل رہیں خلق میں مُدام

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یارب ہمارے مہدیؑ ہادی جو ہیں امام
جو مشرکوں سے خلق میں لیویں گے انتقام
دینِ نبیؐ کا جن سے کہ ہو ویگا احترام
سوگند انکی دیتا ہوں اے ربِ خاص و عام

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

بہرِ سکینہؑ بانوئے دلگیر اے خدا
مارا گیا جو تیر سے اصغرؑ سا مہ لقا
دِکھلا دے جلد مرقدِ سُلطانِ کربلا
تیری جناب میں ہے یہ مہدی کی التجا

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

دیگر

پیدا کئے ہیں نور سے حق نے یہ پنجتن
ہے حلِ مشکلات کی میرے یہی جتن
احمدؐ علیؑ بتولؑ حسینؑ اور حسنؑ امام
مشکل کے وقت آپ سے کہتا ہُوں یہ سخن

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

اوّل رسُولِ پاکؐ سے کرتا ہوں یہ سوال
ہے گا جہاز چرخ میں میرا شکستہ حال
دریائے غم سے جلد کیجیے مولا مجھے نکال
ہونا خدا کے دیں مری کشتی کو لو سنبھال

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آکے اب کٹھن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

بعد از نبیؐ تمہیں ہو وصیٔ شیرِ کردگار
اب آ پھنسی ہے ناؤ میری بیچ منجدھار
کرتا ہوں عرض آپ سے یا شاہِ ذوالفقار
مشکلکشا علیؑ میرے بیڑے کو پار اتار

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

زوجہ علیؑ کی فاطمہؑ ہیں دخترِ رسولؐ
بہرِ خدا یہ عرض میری اب کرو قبول
ان سے بھی باادب میں کہتا ہوں دل ملول
مشکل شتاب حل ہو زیادہ نہ ہووے طول

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسنؑ سے کہ یا حضرتِ امام
ڈوبا ہوں چاہِ غم میں نکالو مجھے امام
اس بیکسی کے وقت میں آؤ ہمارے کام
ہو دستگیرِ خلق کے لو ہاتھ میرا تھام

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسینؑ سے اس طرح برملا
اس آتشِ الم نے مرا دل کو دیا جلا
تم بھی میری مدد کرو یا شاہؑ کربلا
آیا ہے غم جدھر سے اُدھر جاوے یہ چلا

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

گندم انھوں نے کھایا تو انکا ہوا یہ حال
روتے پھرے وہ کوہ پہ گر کر ہزار سال
آدمؑ کو جب بہشت سے حق نے دیا نکال
لاچار ہو انھوں نے بھی تم سے کیا سوال

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...ذکریا کو ... تا کمر
موم بنتا وہ فولاد کا خنجر
وہ ذکرِ پنجتن سے پناہ مانگتے اگر
کہتے اگر پکار کے یا شاہ لو خبر

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...حق کا سلیمانؑ پہ جس گھڑی
... تھی سلطنت دیو اور پری
تھی ہاتھ میں انگوٹھی وہ دریا میں گر پڑی
تب شکوے آسماں پکارے تھے یوں نبیؐ

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...کے بدن کو تھے جب کھا گئے کرم
...لیمان کو کریں گے قبول ہم
تھا ضعف اس قدر کہ لبوں پہ تھا آیا دم
ایوبؑ اس کلام کو تم پڑھ لو دم بدم

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...بی کو جبکہ تھی مچھلی نگل گئی
...بہت ہی یہ مشکل نہ حل ہوئی
حیران مضطرب تھے نہایت وہ اس گھڑی
آخر شکم میں ماہی کے فریاد کی یہی

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...کا یہ مقام ہے اور گو مگو کی بات
اگر نہ کرتا خدا پنجتن کی ذات
ارض و سما نہ ہوتا نہ دن ہوتا اور نہ رات
آساں کبھی نہ ہوتیں زمانے کی مشکلات

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آ کے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

...جو کوئی مومن با اعتقاد ہو
اور اس کو نام پنجتنِ پاک یاد ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکو رُوحُ القدس اُستاد کہتے ہیں سدا
ہو وصی احمدؐ کے اور نائب خدا کے شک ہے کیا
آسمان ہفتمیں پر نام ہے رَبُّ العُلا
میری بھی فریاد سُن لو اے شہِ خیبر کُشا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

کنکعو کہتے ہیں مولا آپ کو اہلِ عجم
سب کہتے ہیں حضرت کو وفی با صد حشم
لوح پہ نجیل اور بلیسوم بالائے قلم
اس مرض سے دو نجات اب مجھکو اے شاہِ امم

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

اور یا لکھا ہے اسمیں میں نے جب دیکھی زبور
روم میں بطرس ایسا لکھا کرتے ہیں غم اپنا دُور
فلسفہ میں بوشعہ کہتے ہیں اے خالق کے نور
ارمنی کہتے ہیں فرق آپکو یا صد سرور

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

جب کتاب شیث دیکھی یا امام المشرقین
فرقۂ جن میں لکھا ہے آپکو شاہِ حُنین
جا بجا اسمیں لکھا ہے نام تیرا احمر عین
رات دن میں ایک پل بھی اب نہیں ملتا ہے چین

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکا دریا لکھا انجیل میں خالق نے نام
شامیونیں نام ہے سرہیل حضرت کا مدام
کہتے ہیں عبرانی میں بلقا طلس ہر صبح و شام
اور بربر ترکی دو منزان میں ہی شاہ انام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

فارس آپ کو فیروز کہتے ہیں جناب
[illegible] کشتی پہ خالق کا ہوا جسدم عتاب
کاہناں دھر میں حضرت کا نودی ہے خطاب
لکھے فرق آپکو یبلا یا سراک شیخ وشتاب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

[illegible] کا رہبر سبھی کہتے ہیں تم کو یا علیؑ
[illegible] ساری دنیا کے ہو ہادی اور پیمبر کے وصی
سب دمشقی بو علی کہتے ہیں تم کو یا ولی
چھوڑ کر حضرت کا در کس سے بھلا ہوں ملتجی

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نام حضرت کا ہے جنت میں سراج الانبیا
نامِ اقدس آپکا ہے اصفہاں میں بوفلا
مصر میں کہتے ہیں مصری آپکو ام الوفا
ہے مری اب عرض تم سے یا امامِ دوسرا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

[illegible] جنوبیں نام اقدس ہے تمہارا انقیا
اور نصیری جانتے ہیں آپ کو اپنا خدا
کہتے ہیں اہلِ خطا اپنی زباں سے اولیا
ایک حاجت میں بھی اب لایا ہوں کر حاجت روا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

استقلال ارمنی کہتے ہیں حضرت کو سدا
کعبہ میں اکثر ہیں کہتے آپ کو بیت الورا
شہسوار بو کشف کہتے ہیں سارے انبیا
راہ بتلاتے ہو سب کو تم ہو کُل کے رہنما

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق نے بھیجی تیغ و دلدل آپکو پیشاکِ رب — تابع فرماں ترے ہیں آدم و شیث و شعیب
کر دیئے ظاہر خدا نے آپ پر اسرارِ غیب — سب اطباء اب تو ہیں میری دوا میں سر بہ جیب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

قولِ فردوسی ہے تم ہو حاکمِ نصِ جلی — ہیں عراقی میر کل اور طوسی کہتے ہیں صفی
اِک زمانہ جانتا ہے آپ ہیں حق کے ولی — مجھ کو بھی آقا نہو نے اُس مرض سے بیکلی

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

پیرِ پیراں میرِ میراں جانتے ہیں سب فقیر — شاہِ مرداں اور مو جیلاں کہتے ہیں زنگی فقیر
والدہ نے آپ کی اکثر کہا ہے بو عشیر — عارضہ سے حال اب ہے غیر اے کل کے امیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپ تاج الاولیا ہیں افتخارِ ہر نبی — وقتِ مشکل انبیاء نے بھی پڑھی نادِ علیؑ
شاعروں نے بارہا لکھا تمھیں ہادی رضی — تم سوا بخشے مرض سے کون مجھکو مخلصی

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

مطمئن دیکھا گیا توریت میں شاہِ زمن — کہتے ہیں نصرت زمانہ میں تمھیں اہلِ یمن
رُوم میں شاہِ نجف اور ذوالکواکب دُرِ ختن — ایسا آقا جس کا ہو وہ ہو مرض سے خستہ تن

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

شاہِ مرداں شیرِ یزداں آپکے یہ سب ہیں نام — وقتِ مشکل ہر نبی کے آپ ہی آئے ہیں کام

حیدر میرِ کوثر کہتے ہیں سب خاص و عام — دفع ہو جائے مرض دو اُس دوا کا مجکو جام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

...کرار و جرارِ دلاور ہو تمھیں — دستگیر و ناصر و حامی دیا در ہو تمھیں
...م نار و جناں تسنیم و کوثر ہو تمھیں — فاتحِ بدر و حنین و جنگِ خیبر ہو تمھیں

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

...نورِ الٰہی ہو شرف سب ہیں حصول — مخزنِ سرِ سلونی شاہِ دیں زوجِ بتول
...معدنِ علمِ لدنی پاک دامادِ رسولؐ — خاتمہ ناموں کا ہے ہوئے دعا میری قبول

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

...م نامی آپکے لاکھوں ہیں اے خیبر کشا — اِک زمانہ آپ کو کہتا ہے تاج الاحبا
...زم و یعسوبِ دیں ہو ابن عمِ مصطفےٰ — چرخ پہ بدر الدجیٰ اور علم کے در ہو شہا

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

...ماے پاک حضرت ہیں جہاں میں بیشمار — ایک بھی تم سا نہیں دونوں جہاں میں باوقار
...بلائے تو شود دور ایں بخواں اعتقاد با — لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

...سب جگہ سے جمع کر کے نام لکھے ہیں شہا — جو کوئی پوچھے ہیں کتنے نام فوراً دوں بتا
ہیں سوا سو نام گن لو شک نہیں اسمیں ذرا — صدقہ ان نامونکا ہو جاؤں مرض سے میں رہا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آپکو اللہ نے بھیجی ہے مولا ذوالفقار
جو نجف میں دفن ہو ہرگز نہیں اُس کو فشار
شاہد ہیں سائل کو بخشی تم نے اونٹوں کی قطار
مَیں بھی اِک ادنیٰ گدا ہوں عرض ہے یہ بارہا

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

بارہا تم نے مدد مولا رسولوں کی بھی کی
چاہ سے یوسف کو تم نے آن کر دی مخلصی
بطنِ ماہی میں اماں یونس کو مولا تم نے دی
اپنے خادم کی خبر لو بیکسی میں یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

یا علیؑ تم کو جنابِ کبریا کا واسطہ
یا علیؑ دیتا ہوں میں خیرالوریٰ کا واسطہ
یا علیؑ سُن لیجیے خیرالنساء کا واسطہ
یا علیؑ آؤ جنابِ مجتبےٰ کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

واسطہ خونِ شہیدِ کربلا کا یا علیؑ
واسطہ دیتا ہوں میں زین العبا کا یا علیؑ
واسطہ باقرؑ شہِ ہر دوسرا کا یا علیؑ
واسطہ جعفرؑ امامِ مقتدا کا یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

حضرت موسیٰ کاظمؑ باصفا کا واسطہ
ہوں میں رضوی دیتا ہوں حضرت رضاؑ کا واسطہ
اب تقیؑ حضرت نقیؑ پیشوا کا واسطہ
اور حضرت عسکریؑ باصفا کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

اب جنابِ مہدیٔ ہادی کا صدقہ یا امام
جو مرض لاحق ہیں مجھ کو دفع ہو جائیں تمام
...فکر اسکی ہی رہتی ہے مجھکو صبح و شام
حل کرو مشکل مری اے بادشاہِ خاص و عام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

...ل اور غم ہے بیحد مجھکو اے دوستِ خدا
غیر سے کہنے کا ہے انکار اے بدر الدجیٰ
حال میرا آپ پر ظاہر ہے اے شاہِ ہُدا
دردِ دل کس سے کہوں جا کر میں حضرت کے سوا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

...وام میں امراض نے مجھکو لیا ہے آ کے اب
تنگ آ گئے میرے اطبا لکھ کے نسخے سب کے سب
پھیر دو دستِ شفا مجھ پر کہ تو ہی دستِ رب
ضعف سے ہوں جاں بلب ہے دیر کیا شاہِ عرب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

...کون دنیا میں نہیں مولا کوئی تیرا نظیر
کر دیئے آزاد قیدِ رنج سے صدہا فقیر
...سب تیرے در کے گدا ہیں کیا غریب اور کیا امیر
دست بستہ عرض کرتا ہے شہا تیرا فقیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

...سے آدمؑ کے سدا کھایا کئے نانِ شعیر
ہو گئے محتاج تیرے صدقہ سے صدہا امیر
حل مشکل میں نہیں شاہا کوئی تیرا نظیر
اب تمہیں سے داد اپنی چاہتا ہے یہ فقیر

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیگر

یا علیؑ ولی وصیِ نبیؐ
جانشین محمدِ عربیؐ
ہاشمی طالبی و مطلبی
اَنتَ ثقتی علیکَ معتمدی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

خلقِ عالم سے ہو تمھیں مقصود
تم ہو مصداقِ شاہد و مشہود
ہو ملائیک کے بھی تمھیں مسجود
کیوں نہ غالی تمھیں کہیں معبود

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہے تری ذات منبعِ احسان
مشکلیں تم نے کیں سدا آسان
کشتیِ نوحؑ کے ہو کشتی بان
میری مشکل بھی حل کرو اس آن

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو دربارِ حق کے درباری
ہوئے تم سے خلیل گلزاری
فیض تم سے رہا سدا جاری
ہے غلام آپ کا یہ آزاری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ یونسؑ پھنسے تھے ظلمت میں
کام موسیٰؑ کے آئے غربت میں
تمھیں مونس تھے انکے وحشت میں
رہے عیسیٰؑ کے یار وحدت میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

…ے یحییٰؑ کے غمگسار تمھیں
محمدؐ کے جاںنثار تمھیں
زکریا کے بھی تھے یار تمھیں
کرو مجھ کو بھی کامگار تمھیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

…ن میں آئی تیری نادِ علیؑ
…تمھیں باب شہرِ علم نبیؐ
لافتیٰ اتما ہے مدح تیری
سخت مشکل میں جان ہے میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

…ی جرأت کہاں کہ خالق سے
…دیں جب آپ حامیِ عاصی کے
تیرا چاکر کچھ اپنا حال کہے
پھر تو بر آئیں مدعا سارے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

…عصیاں سے شرمسار ہوں میں
…ن سے منہ سے روبکار ہوں میں
سخت عاصی گناہگار ہوں میں
ہو حمایت تو رستگار ہوں میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

…درگاہِ خدا ہے وہ درگاہ
…لیے دربار میں خدا کی پناہ
ہیں گدا جس کے سارے شاہنشاہ
کیا کرے عرض مجھ سا نامہ سیاہ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

…کروں کس طرح عرض احمدؐ سے
یعنی سبطینؑ پاک کے جدّ سے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے خجالت مجھے محمدؐ سے میرے عصیاں تو بڑھ گئے حد سے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ محشر میں ہوں شفیعِ رسولؐ نہیں ممکن کہ مجھ کو جائیں بھول
خوف اس کا ہے مجھکو زوجِ بتولؑ نہ کریں امتی میں مجھ کو شمول

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

وہ سراپا کرم مجسّم ہیں سب رحیموں سے بڑھ کے ارحم ہیں
پر وسائل سدا مقدّم ہیں آپ ان کے وزیرِ اعظم ہیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم اگر ہو شفیع شاہِ عرب کام بگڑے ہوئے بن آئیں سب
تم کو حاصل ہے قربِ حضرتِ رب غیر سے کچھ نہیں ہے مجھے مطلب

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

آپ سے ہے یہ التجا میری بخشوا دیجئے خطا میری
ہووے مقبول ہر دعا میری نہیں جا امن کی تمہا میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

احمدِ مصطفےٰؐ کی تم کو قسم مادرِ اولیاءؑ کی تم کو قسم
حسنِ مجتبےٰؑ کی تم کو قسم شاہِ گلگوں قبا کی تم کو قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سجادؑ کی قسم سرور تم کو سوگند باقرؑ و جعفرؑ
تم ہو حلالِ مشکلات اکثر میری مشکل بھی حل کرو آکر

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو شرعِ رسولؐ کے ناظم تم ہو خلد و جحیم کے قاسم
مختارِ قبیلۂ ہاشم تم کو سوگند موسیٰؑ کاظمؑ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو دیتا ہوں میں رضاؑ کی قسم اور تقیؑ شاہِ اتقیا کی قسم
اور نقیؑ شاہِ اولیاء کی قسم حسنؑ منبعِ ہدیٰ کی قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو مہدیؑ دیں کی سوگند اس امامِ مبین کی سوگند
اس کے نام و نگیں کی سوگند ہے رسولِ امیں کی سوگند

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سوگند انبیائے کرام تم کو سوگند اولیائے عظام
تم کو سوگند عزتِ اسلام سخت آفت میں مبتلا ہے غلام

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

علم احمدؐ کو جو خدا نے دیا
اس پہ شاہد ہے آیۂ نجویٰ
من و عن تم کو سب دیا بتلا
پھر کروں عرض حال کیا اپنا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جس مصیبت میں جاں ہے میری پھنسی
ہیں عیاں تم پہ سب خفی و جلی
اس سے واقف ہو تم علیؑ ولیؑ
کیوں نہ ہو آپ ہیں وصیِ نبیؐ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

عالم الغیب ہے خدا کی ذات
اس سے واقف ہیں آپ بے کم و کاست
پر ہوئی ہے دیا جو ہوگی بات
کیا نہ ہوگی عیاں مری حاجات

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو خالق نے دی ہے وہ قدرت
پست ہے عقل کل کی یاں ہمت
جس سے ہوتی ہے عقل کو حیرت
ہو نصیری کو پھر نہ کیوں جرأت

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

گر نہ ارشاد آپ فرماتے
شک تری ذات پاک میں لاتے
کیا عجب تھا جو ہم بہک جاتے
وحدہٗ لاشریک ٹھہراتے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

[illegible] ن ہے یا علیؑ فریاد
[illegible] وں جا کے طالب امداد
اک زمانہ ہے برسرِ بیداد
دوست جو تھے وہ بن گئے جلاد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

[illegible] گنہگار سر سے تا بقدم
[illegible] میں روح جب کہ کھینچے دم
سخت بھاری ہے نزع کا عالم
کام آتا نہیں کوئی اُس دم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

[illegible] یں آپ لائیں گے تشریف
[illegible] ہے آرزوئے عبدِ ضعیف
ہوگی برکت سے آپ کی تخفیف
نہ ہو سکرات کی ذرا تکلیف

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

[illegible] ہے غفور الرحیم ذاتِ صمد
[illegible] سخت طاری ہے مجھ پہ خوفِ لحد
پر خطائیں مری بھی ہیں بیحد
کیجیئے گا ضرور آ کے مدد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

حوضِ کوثر کے آپ ہیں ساقی
دیجیئے گا وہ جام براقی
جس کی ہے مومنوں کو مشتاقی
رہے دل میں نہ کچھ ہوس باقی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

کفر ہے گر کہوں تمہیں خالق
شرک ہے سمجھوں آپ کو رازق

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

آپ لیکن ہیں حجتِ ناطق ۔۔۔ آپ کا یہ غلام ہے صادق

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ذاتِ احمدؐ کو تم نے پہچانا ۔۔۔ ان سے اللہ پاک کو مانا
نہ غلو ہے نہ قول مستانا ۔۔۔ آپ کو ہم نے آپ سے جانا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

حیدرِ شہسوار تم کو کہوں ۔۔۔ صاحبِ ذوالفقار تم کو کہوں
اول ہشت وچار تم کو کہوں ۔۔۔ قدرتِ کردگار تم کو کہوں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

منبعِ ہر کمال تم ہو تم ۔۔۔ مظہر ذوالجلال تم ہو تم
بالیقیں لازوال تم ہو تم ۔۔۔ وحدۂ لامثال تم ہو تم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

یا علیؑ ہوئے تجھ سا جس کا شفیع ۔۔۔ کیوں نہ درجات اسکے ہوئیں رفیع
تیرا منکر ہے دوجہاں میں قطیع ۔۔۔ کیوں نہ عابدؔ ہو تیرا عبدِ مطیع

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

دیگر

یا علیؑ کیجے کرم مجھ پر خدا کے واسطے ۔۔۔ لیں خبر جلدی محمد مصطفیٰؐ کیواسطے

...شرم میری وقتِ پیری میں رکھو ۔۔۔ فاطمہؑ بنت نبیؐ خیر النساء کے واسطے
...م سے پرزے ہوا میرا جگر ۔۔۔ بخشئے غم کی دوا حسنؑ الرضا کے واسطے
...ے گھائل ہو رہا ہے دل میرا ۔۔۔ کر مدد میری شہیدِ کربلا کے واسطے
...کی قید سے مجھ کو چھڑاؤ یا علیؑ ۔۔۔ حضرت سجاد عابدؑ بے ریا کے واسطے
...نیا میں مری آکر مددگاری کرو ۔۔۔ حضرت باقرؑ امام مقتدا کے واسطے
...ثابت رہے دنیا میں ایماں پر قدم ۔۔۔ جعفر صادقؑ امام الاتقیا کے واسطے
...ں تندرستی ہو مری ہمدم سدا ۔۔۔ موسیٰ کاظمؑ امام اصفیا کے واسطے
...دم ورد کلمہ کا زباں پر ہو مری ۔۔۔ حضرت سید علی موسیٰ رضا کے واسطے
...میں روشن کیجئے ایمان کی شمع ۔۔۔ سیدِ عالم تقیؑ مقتدا کے واسطے
...اعمال کا نامہ مرا ہوئے سفید ۔۔۔ سید عسکر حسنؑ نور الہدا کے واسطے
...ن کے سوالوں پر مری جاری زباں ۔۔۔ حضرت سید نقیؑ مہتدا کے واسطے
...کیجے جب ہو مرا پل سے گذر ۔۔۔ حضرت مہدیؑ امام رہنما کے واسطے
...ر بخشئے دستِ مبارک سے مجھے ۔۔۔ چاردہ معصومؑ پاک اور انبیا کے واسطے
...فردوس میں دیجے مکان یا مرتضیٰؑ ۔۔۔ جملہ خاصانِ جنابِ کبریا کے واسطے
...دیدارِ حق سے خوش رسولِ قدس میں ۔۔۔ انبیاؑ و اولیا و اتقیا کے واسطے
...میں یادِ حق سے دل مرا ہو بہرہ ور ۔۔۔ مومنانِ پاک مردانِ خدا کے واسطے
...شیطان سے بےخوف کیجے یا علیؑ ۔۔۔ ذوالفقار و دلدل پیکِ صبا کے واسطے
...ں ہو عطا اور بخشیو ظاہر غنا ۔۔۔ حضرت قنبر غلام باوفا کے واسطے
...دیجے با عمل اور فقر دیجے باصفا ۔۔۔ بے نیازی بخشئے صدق و صفا کیواسطے

شاد و خوش خرم رہے دونوں جہان میں یا علیؑ
مشکلیں حل ہوں سبھی، مشکل کشا کے واسطے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علمِ خدا کا شہر نبیؐ تم ہو اس کے در
اِس دَر کو میں جو چھوڑوں تو جاؤں کہو کدھر

اب چاہتا ہوں آپ کی امداد یا علیؑ
زنجیرِ غم سے کیجیے آزاد یا علیؑ

جو آپ کے غلاموں کا بن کر رہے غلام
مجھ کو یقیں ہے آپکے الطاف ہیں تمام
بیشک ہمارے جیسے محبوں کا ہے امام
عاجز نوازی آپ کا ہے کام صبح و شام

شفقت سے اب سنو مری فریاد یا علیؑ
فریاد میری سُن کے کرو داد یا علیؑ

دو غم ہیں مجھ کو ایک تو ہے ایک غم بڑا
حق کے عقاب کا مجھے غم دل میں ہی لگا
دن رات مجھ کو فکر معیشت کا ہے سدا
ان دونوں درد کی مجھے آتی نہیں دوا

دنیا کے فکر سے کرو آزاد یا علیؑ
مولا کے ذکر سے کرو دل شاد یا علیؑ

دنیا کے بند و بست میں دن رات ہیں خراب
غفلت میں ہوس میں غرق نہ کرتا ہوں کچھ ثواب
اسکی تلاش و غم میں ہوں کھاتے پیچ و تاب
کیجو گنہ سے پاک مجھے یا ابو تراب

اِک نام ہے تمھارا مجھے یاد یا علیؑ
اس نام کا میں رکھتا ہوں اوراد یا علیؑ

جو کام ہیں گنہ کے سو مجھ سے ادا ہوئے
غمخوار دوست ہم سے ہیں کتنے جدا ہوئے
کارِ ثواب ہم سے ہمیشہ خطا ہوئے
اِک دن کہیں گے لوگ کہ خرم فنا ہوئے

اُس دم اگر تمھاری ہو امداد یا علیؑ
ہوں گا میں سب گناہوں سے آزاد یا علیؑ

عشق اُس جناب کا ہی کٹھالی سی آشکار
جذبہ کی جب سہاگے نے دل کو دیا بھکار
آتش جو دل کو دی تو ہوا بادلی ادتار
کُندن بنا ہے لائق سکہ ہوا عیار

خرم کو رکھو خلق میں دِل شاد یا علیؑ
ویسے ہی سکہ سے کرو آباد یا علیؑ

…بجناب سیدالشہدا شہیدِ کربلا علیہ السلام

…بھاپیئے غدا بھیجو
…دریائے کیمیا بھیجو
بھائی کو شاہِ کربلا بھیجو
جو کہ ہے میری التجا بھیجو

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

…حسینؑ شہیدِ کرب و بلا
…آیا ہوں زیست سے آقا
دے ذبیح و قتیل راہِ خدا
جلد لیجیے خبر برائے خدا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

…دل بہت ہے گھبراتا
…کہتے جی ہے شرماتا
کوئی حامی نظر نہیں آتا
رات دن ہوں یہی میں چلاتا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

…م دو کون ہو مشہور
…کیں جو لے تو ہو مسرور
تم ہو عین نبیؐ کے بیشک نور
نظرِ رحم ہو ادھر بھی حضور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

…عنایت کا خاتمہ تم پر
دیئے راہب کو تم نے سات پسر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نخلِ بے برگ و بر کو بخشے ثمر — عرض میری یہی ہے اے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

کربلا سے گیا جو شام کو تیر
اے گلِ بوستانِ پیغمبرؐ
معجزے راہ میں ہوئے اکثر
ہو عنایت کی اس طرف بھی نظر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

تھی یہودیہ لنج و کور و کر
نہ رہا نام کو مرض کا اثر
خونِ اقدس جو ہیں گرا سر پر
شاہِ معجز نما مرے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

تیرے رتبہ کی کس سے ہو مدحت
لایا پوشاک خازنِ جنت
دی ہے خالق نے تجھ کو یہ عزت
اے امامِ زماں فلک رفعت

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

اب بھی ہوتے ہیں معجزے اکثر
کیا زندہ ملا کے جسم سے سر
دال اس پر ہے قصۂ زرگر
ہوں شب و روز میں بھی راہ نگر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

بے ادب ترک روضہ میں جو گیا
اے شہِ بیکساں میں تم پہ فدا
اک طمانچہ میں ہو گیا وہ فنا
کر دو اس بندِ غم سے مجکو رہا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

دیں امامِ حسنؑ دلبر
برائے جوانیِ اکبرؑ
نظرِ لطف کیجئے مجھ پر
از پئے بے گناہیِ اصغرؑ

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

واسطہ دیتا ہوں پیمبرؐ کا
واسطہ تم کو اپنی مادرؑ کا
واسطہ دیتا ہوں میں حیدرؑ کا
واسطہ آپ کو برادرؑ کا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

بے پردگیِ اہلِ حرم
عابدؑ اسیرِ محنت و غم
از پئے کشتگانِ اہلِ ستم
دور ہو جلد میرا رنج و الم

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

کو آرام اب نہیں دم بھر
کہ ہے جاں سینہ میں مضطر
ہے ہر اک لحظہ موت پیش نظر
یہی وردِ زباں ہے شام و سحر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

کربلا کی زمیں میں ہے یہ اثر
جلد دکھلا دو روضۂ انوار
نہیں مرنے پہ واں فشار کا ڈر
رات دن تم سے عرض ہے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہند سے کربلا بُلا بھیجو

خاک ہے در کی تیرے خاکِ شفا
کر نظر رحم کی برائے خدا

اور مرض میں پھنسا ہوں میں آقا
ہے یہ شام و صباح وردِ مرا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

تم ہو بے شک امیر ابنِ امیر
اب دعاؤں میں میری دو تاثیر

بادشاہ ہیں تمہارے در کے فقیر
تا شفا میں نہ ہووے کچھ تاخیر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

دفعِ نزلہ ہو میرا یا شبیرؑ
نہ گئی پیش حیف کچھ تدبیر

نو برس سے ہے جو کہ دامنگیر
اب شہا تم سے ملتجی ہے وزیر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

دیگر

کہدے تو صبا حیدرِ کرارؑ سے جاکر
کہلا کے ترا غیر سے سائل ہوں نہیں جاکر

شاہا مجھے گھیرا ہے بہت رنج نے آکر
کہتا ہوں یہی سوئے نجف ہاتھ اٹھاکر

اس دامِ بلا سے مجھے یا شاہ رہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

حیران مجھے اس دور نے بیہات کیا ہے
خالق نے تجھے قاضیِ حاجات کیا ہے

گردوں نے مجھے موردِ آفات کیا ہے
بیشک تجھے حلالِ مہمات کیا ہے

انعام مجھے اپنی طرف سے تو عطا کر

یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ترا حیدرِ کرار لقب ہے
وصیِ سیدِ ابرار لقب ہے

خیبر شکن و قاتلِ کفار لقب ہے
یہ میری زباں پر ترا ہر بار لقب ہے

اب ہے دمِ امداد نہ تاخیر ذرا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ہوں نہیں دم کا طالبِ نہ شرے کا
مجھے ہونا نہیں کچھ حاتمِ طے کا

نہ شوکتِ کاؤس کا نہ صولت کیٔے کا
محتاج مدد کا ہوں تری نے کسی شے کا

بندہ ہوں ہوا خواہ ہوں اور ہوں ترا چاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ہے غلامی میں کمر میں نے کسی ہے
تری ذات میں فریاد رسی ہے

بستی تری الفت کی مرے دل میں بسی ہے
حقا کہ تو ہی احمدِ مرسل کا وصی ہے

مخفی جو مری حاجتیں ہیں ان کو روا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

میں ہے عقدہ کشا نام تمہارا
خاصہ حق فیض تو ہے عام تمہارا

کام آنا ہر اک کام میں ہے کام تمہارا
فرماؤ کدھر جائے یہ ناکام تمہارا

عقدہ کو مرے ناخنِ الطاف سے وا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ہوں یہ دردیں کس طرح نبھاؤں
ہوں بیکس ہوں جو کچھ ہوں سو ترا ہوں

ہے ننگ کہ جز تیرے مدد غیر سے چاہوں
محتاج ہوں سائل ہوں ترے در کا گدا ہوں

حسنینؑ کا صدقہ مجھے کچھ دست بجے منگا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مد بہرِ خدا کر

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب وقت مدد کا مری یا شاہِ زمن ہے — محتاج ہوں بے پر ہوں بڑا وقت کٹھن ہے
ہمدم ہے نہ مونس نہ کوئی دردِ شکن ہے — اور درپئے آزار مرے چرخِ کہن ہے
تم بن ہے مرا کون کہوں کس سے میں جاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اب اپنی غلامی میں اس عاصی کو بھی جا دو — اور قرض مرا اپنے خزانہ سے چکا دو
برداشت کو ہر چرخ کی اِک موودی بنا دو — ان آنکھوں سے وہ روضۂ پُر نور دکھا دو
پہنچا دو مجھے روضہ پہ اس جا سے اٹھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اے خسروِ دیں عرش کے سردار تمھیں ہو — مختار کی سرکار کے مختار تمھیں ہو
مشکل میں رسولوں کے مددگار تمھیں ہو — واللہ خلافت کے سزاوار تمھیں ہو
سب رتبے ہوئے ختم تمھی ذات پہ آکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دی ہے تمھیں اللہ نے کونین کی شاہی — کشتی کی مری ہوتی ہے خشکی میں تباہی
آقا مرے اب تک تو بہر طور نباہی — اب موج بلا گھیر کے اس دشت میں لائی
لے جائیگی کیا جانے یہ کس سمت بہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

مر جاؤں اگر کرب و بلا میں تو بھلا ہو — اور صحنِ مبارک میں مرے دفن کی جا ہو
مداحی کا حضرت کی فقط اتنا صلہ ہو — اِک نامِ علیؑ وردِ زباں صبح و مسا ہو
اب مشہدی اس مصرعہ کو ہر بار پڑھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دیگر

...ں میں ہے وصیِ مصطفےٰ — ساقیِ کوثر لقب پایا شہا
...یں آیا ہے تیری ہل اتیٰ — لحمک لحمی پیمبرؐ نے کہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...مشکل کشا بہرِ خدا — عرض اِک خادم کی سن لیجئے ذرا
...ی دولت تو بخشی ہے شہا — دولتِ دنیا بھی کر دیجئے عطا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...ے سائل کو انگوٹھی کی عطا — مور کو رتبہ سلیماں کا دیا
...یہ اے مولا تعجب کی ہے جا — آپ کا کہلا کے عسرت میں رہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...وئی در پہ ترے سائل ہوا — گوہرِ مقصود سے داماں بھرا
...ے مرے مولا برائے مصطفےٰ — کیجئے میری بھی حاجت کو روا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...ئی یاں پرساں نہیں غیر از خدا — رات دن ہوں قیدِ عسرت میں پھنسا
...د میں تکلیف ہے حد سے سوا — اپنے روضہ پہ بلا لیجئے شہا
یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیر نے سلماں کو گھیرا جُوں ہی — تکتا تھا حسرت سے وہ ہر سُو حزیں
نام جب تیرا لیا اُسے شاہِ دیں — چھٹ گیا ظالم کے پھندے سے وہیں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جو ترا تابع ہے وہ دیندار ہے — اُس کا بیڑا دو جہاں میں پار ہے
نام تیرا حیدرِ کرار ہے — اس لیے تیری مدد درکار ہے

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

اے امیرِ مومناں شاہِ نجف — دیکھیے بہرِ خدا میری طرف
عیش میرا ہو گیا سارا تلف — رحم کر دیجیے زہے عز و شرف

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

ذات ہے تیری وہ شاہا بحر و بر — جس کو چاہے بخش دے لعل و گہر
نام لیتا ہوں ترا آٹھوں پہر — تو اگر چاہے تو ذرہ ہو قمر

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

نوح کو طوفاں سے دی تو نے نجات — خضر کو تو نے دیا آبِ حیات
تو نے اسود کے ملائے تن سے ہات — تجھ سے کی خورشید نے دنیا میں بات

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

تو وہ ہے مشکل کشائے دو جہاں — ہیں ترے مداح سارے انس و جاں

[...] جب کیا وردِ زباں — حق نے ابراہیم کو بخشی اماں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

[...]نسؑ کو گئی مچھلی نگل — چین پڑتا تھا انھیں ہرگز نہ کل
[...]ا جب لیا پایا یہ پھل — خود بخود اُس نے دیا منہ سے اُگل

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

[...] کی جس طرح امداد کی — عفوِ دعبل کی خطا جیسی ہوئی
[...]رح فریاد کاشی کی سُنی — دستگیری کیجیے عاجز کی بھی

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

[...] آفاق میں تیرا ہے نام — ہم ہیں خادم تو ہے آقا اور امام
[...] میں ہے ایک مدت سے غلام — طالبِ امداد ہوں ہر صبح و شام

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

[...]نے ہر اک نبی کی کی مدد — آپ سے محکم ہوا دینِ صمد
[...] میں روزی رسانِ نیک و بد — میں ہوں خادم عرض میری ہو نہ رد

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

[...] علیؑ لیجیے خبر ہوں بیقرار — جز ترے کس سے کہوں میں حالِ زار
[...]کب تلک در در پھروں امیدوار — ہو گیا عنقا جہاں سے روزگار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جلد پہنچو یا علیؑ فریاد کو — آبرو جاتی رہے ایسا نہ ہو
نامۂ اعمال سے نادم ہوں گو — عرض اپنے مدح خواں کی سُن تو لو

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

در پئے تکلیف ہے یہ چرخِ بد — کرتا ہے ہر بات پر میری حسد
عرضِ خادم کی نہ آقا کیجئے رَد — آپ کا مداح ہوں کیجئے مدد

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

التجا تم سے جو کرتا ہے عشیر — عرضِ گوہر ہو پذیرا یا امیر
آبرو رکھ لو پئے ربِّ قدیر — سیّدِ لولاک کے تم ہو وزیر

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

دیگر

بندہ ہوں میں یا سیّدِ ذی شان تمہارا — سب خلق میں مشہور ہے احسان تمہارا
اوّل سبھی اُمّت سے ہے ایمان تمہارا — اور احمدؐ مرسل ہے ثنا خوان تمہارا
اور تم سے رضا مند ہے سُبحان تمہارا

ہے ذاتِ مبارک سے عیاں نورِ جہاں میں — تم سا نہیں دیکھا ہے کوئی ہم نے زماں میں
ہو مظہرِ اسرار تمھیں کون و مکاں میں — حافظ ہو محبّوں کے ہویدا و نہاں میں
رہتا ہے غریبوں پہ سدا دھیان تمہارا

…رے نام کا جو وردِ یقیں سے — بیشک وہ مسلمان ہے ایمان سے دیں سے
…ن میں حُبِّ علیؑ غصّہ و کیں سے — ناراض ہے حق ایسے ہی بدبخت لعیں سے
دوزخ میں پڑے دشمنِ حیران تمہارا

…پہ قربان ہوں کیا نام عجب ہے — یہ نام بڑا نام ہے اور جائے ادب ہے
…عاشق پہ سدا شفقتِ رب ہے — یہ نام اُسی کا ہے کہ جو میرِ عرب ہے
دو جگ میں رہے شاد مدح خوان تمہارا

…زمیں آپکے میدان ہیں یا شاہ — اور سات فلک آپکے ایوان ہیں یا شاہ
…قرآن کے تمغہ دان ہیں یا شاہ — اور خیلِ ملک اُن کے نگہبان ہیں یا شاہ
ہے جنّتِ فردوس گلستان تمہارا

…مجھے اس غم و زحمت نے رولایا — اس دردِ مصیبت نے مجھے مار مٹایا
…م کے مارے اسے لوگوں پہ چھپایا — سائل تری سرکار کا ہو کر ہوں میں آیا
ہووے مری اس درد پہ درمان تمہارا

…اب آپکی بیٹھا ہوں پکڑ کے — چھوڑوں نہ کبھی اس دُرِ دہلیز کو مر کے
…ان پہ در پہ ہر ایک جا ہے گذر کے — سُن لیجے مناقب کریں ٹکڑے ہیں جگر کے
رحمت ہے محبّت سے ثنا خواں تمہارا

دیگر

…رسولؐ ہے تو گوہر مرتضیٰؑ علیؑ — وہ نخلِ مدّعا ہے ثمر مرتضیٰؑ علیؑ
…ن نبیؐ ہے اور گلِ تر مرتضیٰؑ علیؑ — خورشید ہے رسولؐ قمر مرتضیٰؑ علیؑ
وہ ہے مدینہ علم کا در مرتضیٰؑ علیؑ

…ونوں ہیں ایک نورِ دو عالم کے پیشوا — اِک منقطع رسل ہے تو اِک مطلعِ ولا
…اُنمیں تاج بخش ہے اِک شاہِ ہل اتیٰ — اِک اُن میں ہے مسیحِ زماں دوسرا دوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برگشتگیٔ چرخ کا کب خوف یہاں ہے
فرعون جو دشمن ہے تو موسیٰؑ نگراں ہے

چودہ جو ہیں معصوم ہر اک خاصۂ داور
ہر ایک کے صدقہ سے تم اے دلبر حیدرؑ
مداح ہے جن بندوں کا خود خالق اکبر
شاداں کرو اس شاق نا ہار کو آ کر

مشکل کرو حل حضرت شبیرؑ کا صدقہ
زہراؑ کا حسنؑ کا شہ دلگیر کا صدقہ

مناقب بجناب علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

عیسیٰؑ کے مسیحا ہو دو عالم کی دوا ہو
اعجاز نما راہ نما عقدہ کشا ہو
ممکن ہے کہ نام آپکا لے اور نہ شفا ہو
یا شاہ نجفؑ آپ کی کیا مدح و ثنا ہو
گر کفر نہ ہوتا تو یہ کہتا کہ خدا ہو

نزلے کے مرض سے تھا میں نزدیک ہلاکت
جب آپ سے فریاد کی یا شاہ ولایت
ہر چند دوا کی نہ مرض میں ہوئی خفت
مجھ کو مرض الموت سے حاصل ہوئی صحت
اس لطف و کرم کا ترے کیا شکر ادا ہو

یعقوبؑ کو دیدار پسر تم نے دکھایا
عیسیٰؑ سے سوا آپکو ہر بات میں پایا
سلماں کو ہے شیر کے پنجے سے چھڑایا
چاہا جسے مارا جسے جی چاہا جلایا
پھر کیوں نہ نصیری کہیں تم کو کہ خدا ہو

جلال مہمات جہاں آپ ہیں مولا
جس کی کہ تمنا میں رہے عیسیٰؑ و موسیٰؑ
اللہ نے وہ رتبۂ اعلیٰ تمھیں بخشا
معراج کی شب پردہ سے ہاتھ آپ کا نکلا
ثابت ہوا تم دست زبردست خدا ہو

قوت میں شجاعت میں نہیں آپکا ہمسر
پر کاٹے فرشتوں کے جنوں کو کیا بے سر

...ل کی حیدرؑ کا لقب جبر کے اژدر
دو انگلیوں سے تم نے اکھاڑا در خیبر
اس قوت بازو پہ نبیؐ کیوں نہ فدا ہو

...ے غیظ تمھارا غضب خالق باری
...وں ہول شجاعان عرب جنگ سے عاری
اک وار میں دو ہو کے گرا مرحب ناری
کہتے ہیں جسے موت وہ ہے تیغ تمھاری
چاہو جسے اک وار میں بے مرگ فنا ہو

...تار کی سرکار کے واللہ ہو مختار
...تا ہوں میں کھا کر قسم ایزد غفار
بیکس کے طرفدار یتیموں کے مددگار
جو واسطہ دے آپ کا اللہ کو اک بار
آدمؑ کی طرح اس کی بھی مقبول دعا ہو

...عراج کو جس دم گئی احمدؐ کی سواری
...درہ پہ پہنچ کر ہوئے جبریلؑ بھی عاری
ہمراہ نہ تھا کوئی بجز محرم باری
واں احمدؐ مختار تھے یا ذات تمھاری
پھر کون یہ کہہ سکتا ہے احمدؐ سے جدا ہو

...جبریلؑ کو سدرہ پہ سبق تم نے پڑھایا
...ح پیمبرؐ کو سدا آپ کا پایا
پیاسا تھا خضرؑ آب بقا تم نے پلایا
قرآن تمام آپ کی مدحت میں ہے آیا
پھر تیری ثنا بندہ سے کیا خاک ادا ہو

...یا آپکے اللہ نے اے صاحب منبر
...شیر خدا مالک شمشیر دو پیکر
سرتاج شجاعان جہاں غازی و صفدر
احمدؐ کے وصی حق کے ولی خلق کے رہبر
آدمؑ کے شرف نیر اعظم کی دعا ہو

...ا ہو نکو سخاوت میں نہیں آپ سے سبقت
...یا تیری شرافت ہو بیاں کیا تری رفعت
وہ قطرے ہیں تم قلزم ذخار سخاوت
کعبہ میں ولادت ہوئی مسجد میں شہادت
کیوں عز و شرف تیرا نہ مقبول خدا ہو

مشہور ہے عالم میں ترا وصف سخاوت
دینے میں نہ سمجھے کبھی کچھ زر کی حقیقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ناگاہ آشکار ہُوا گرد اور غبار ۔۔۔ منہ پر نقاب ہاتھ میں نیزہ لیے سوار
اُس کو گرا دیا دیں گھوڑے سے نیزہ مار ۔۔۔ لاشہ کی سمت گاڑی کو لایا وہ شہسوار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

گاڑی جب آئی واں پہ جہاں لاش تھی پڑی ۔۔۔ گاڑی سے وہ اتر کے وہاں بیٹھنے لگی
بولی کر غور کیجئے یا مرتضےٰ علیؑ ۔۔۔ یہ دشت اور مسافری اور میری بیکسی

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

دیکھا جو اُسکی لاش کو سر تن سے ہے جدا ۔۔۔ گھوڑے سے تب اُتر پڑے وہ شاہ لافتاؑ
اُس کے سرِ بریدہ کو تن سے ملا دیا ۔۔۔ فرمایا اُٹھ بحکمِ خدا اُٹھ کھڑا ہوا

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

وہ دونوں یوں پکارے ملی داد یا علیؑ ۔۔۔ پائی مراد دل بھی ہُوا شاد یا علیؑ
صدقے تمہارے خوب کی امداد یا علیؑ ۔۔۔ قربان تمہارے ہوئے یہ شمشاد یا علیؑ

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

تسبیح تیرے نام کی ہے وردِ صبح و شام ۔۔۔ پڑھتا ہوں پہلے بھیج کے صلوٰۃ اور سلام
سب صدقِ دل سے سونپ دیئے تم کو اپنے کام ۔۔۔ میرے معاملے کے ہو ضامن تمہیں امام

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

من بعد مصطفےٰؐ کے ہو برحق تمہیں وصی ۔۔۔ تم شاہ دو جہاں ہو میں بندہ ہوں جعفری

۔۔۔اج پر کسی کا نہ کیجیو مجھے کبھی ۔۔۔ رکھ لیجیو میری آبرو ہے عمر آخری

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

دیگر

۔۔۔ سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کوہِ الم ہے ۔۔۔ اور چرخ بھی ہر لحظہ مرے درپئے غم ہے
۔۔۔لاک کی گردش سے مرا ناک میں دم ہے ۔۔۔ میں قطرۂ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

۔۔۔وش سے زمانہ کی مرا حال ہے تغیر ۔۔۔ ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلکِ پیر
۔۔۔تاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر ۔۔۔ فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیرؑ

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

۔۔۔ وقت میں ہووے گا مرا کون خبردار ۔۔۔ مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یاور و غمخوار
۔۔۔ آقا مرے اب کس سے کروں دردِ دل اظہار ۔۔۔ سن لیجئے اب بہرِ خدا یہ مری گفتار

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

۔۔۔ال مرا آپ پہ روشن ہے سراسر ۔۔۔ دن رات غم و رنج میں رہتا ہے یہ مضطر
۔۔۔س دکھ سے ہوا ہوں میں سراسیمہ و مضطر ۔۔۔ وہ رنج کرو دور تم از بہرِ شبیرؑ

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

۔۔۔ب واسطہ دیتا ہوں تمہیں شیرِ خداؑ کا ۔۔۔ سن لیجئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد اس کے جو میدانِ ستم میں ہوا پیاسا — صدقہ اُسی مظلومؑ کا اور زین العباؑ کا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتا ہوں شاہا — اور موسیٰؑ کاظمؑ کا دلاتا ہوں میں صدقا
اب بہرِ رضاؑ حل کرو مشکل مری مولا — مرجاؤں گا گر دیر کی اے میرے مسیحا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

از بہرِ تقیؑ رحم کرو حال پہ میرے — از بہرِ نقیؑ شاہِ زمن دیر نہ کیجے
اور عسکریؑ کیواسطے مہدیؑ کے کرم سے — اے ثانیٔ جعفرؑ ترے دلدار کے صدقے

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

بن آپ کے کونین میں کوئی نہیں یاور — ہے عار اگر غیر سے سائل ہو یہ مضطر
برگشتہ زمانہ ہے کہوں کس سے میں جاکر — اب جلد خدا کے لیے ابنِ شہِ صفدر

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

عباسؑ علمدار تری شان کے قربان — کیا عرض کروں کہتا ہوں ناچار پریشاں
حل کر دے مرے عقدۂ لاحل کو تو اس آن — از بہرِ بتولؑ اے شہِ مرداں کے دل و جاں

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لیے اب — اور عون و محمدؑ کے اور اصغرؑ کیلئے اب
حُرؑ کیلئے اور مسلمؑ بے پر کے لیے اب — ہاں جلد حبیبؓ ابنِ مظاہر کیلئے اب

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

دو ٹکڑے کیا حیدرؑ کرار نے اژدر — طفلی میں انھیں حق نے کیا حیدرؑ صفدر
سلمانؓ کو چھڑا شیر سے کاٹا سرِ عنتر — تم اُن کے پسر ہو میں غلامِ شہِ قنبرؓ

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

ہے دل سے ثنا خواں یہ نحیف اے مرے مولا — میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
بہرِ حسنینؑ و نبیؐ و سیدۂ زہراؑ — ہو عرض یہ مقبول مری اے شہِ والا

حل کیجیے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علی تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

دیگر

مجھ سے خطا ہوئی ہو تو آقا بحل کرو — للہ میرے غم کو خوشی سے بدل کرو
دستِ دراز چرخِ ستمگر کو شل کرو — مرتا ہوں رنج و غم سے مدد آجکل کرو

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

در چھوڑ کر تمہارا کدھر جائے رُوسیاہ — یا مرتضیٰ علیؑ میں بہت ہو چکا تباہ
امداد اس گدا کی کرو کُل کے بادشاہ — تم نے خبر نہ لی تو نہیں پھر میرا نباہ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

سلمانؓ نے دشت سے جو کہا تھا پکار کر — یا مرتضیٰ علی ہو مجھے گھیرے ہے شیرِ نر
فوراً اُسے چھڑا دیا یا شاہِ بحر و بر — میں بحرِ غم میں ڈوبتا ہوں لیجیے خبر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

اسود کا تم نے دستِ بُریدہ ملا دیا
بے دم کیا نصیریؔ کو اور پھر جلا دیا
پنجرے سے باز کے تھا کبوتر چھڑا دیا
حق معرفت کا روح امیں کو بتا دیا

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

ایسا الم نے آکے مجھے مضمحل کیا
مشکل کو تم نے ہر کس و ناکس کی حل کیا
سردارِ غم نے کشورِ دل پہ عمل کیا
میں نے بھی اس کا درد محل بے محل کیا

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

سردارِ دیں ہو مالکِ کون و مکاں ہو تم
ہر ایک چارہ جُو کی دوا بیگماں ہو تم
حق کا کلام ہے یہ خدا کی زباں ہو تم
اور کیا کہوں کہ قاسمِ نار و جناں ہو تم

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

بارِ الم اُٹھانے کی مجھ میں نہیں ہے تاب
ہوتا ہوں ہمنشینوں میں خجلت سے آب آب
گردش نے آسماں کی مجھے کر دیا خراب
ڈر ہے نظر میں ہوں نہ سُبک یا ابوتراب

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

کیا کیا شکایتیں کروں قسمت کے پھیر کی
اب تک تو اس غلام نے ہر طرح تیر کی
کی رنج میں جو شام تو غم میں سویر کی
پیش آئی جو کہ فکر زبردست زیر کی

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو

http://fb.com/ranajabirabbas

یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

[illegible] آپ کا ہوں گنہگار ہوں تو ہوں
[illegible] اس پہ اعتقاد مصیبت میں کیوں ہوں
فریاد آپ سے نہ کروں کس سے پھر کروں
مشکلکشا جو تم سا ہو کیوں دردِ دکھ سہوں

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

[illegible]کل میں ہم کو سب نے پکارا ہے یا علیؑ
[illegible]معاش نے مجھے مارا ہے یا علیؑ
آفت میں پنجتنؑ کا سہارا ہے یا علیؑ
آخر تو یہ غلام تمہارا ہے یا علیؑ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

دیگر

[illegible]ج و محن نے کیسی یہ آفت مچائی ہے
[illegible]ت زبوں نے شکل یہ کیسی دکھائی ہے
فوجِ الم کی دل پہ گھٹا میرے چھائی ہے
آرام چین اُڑ گیا حق کی دوہائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

[illegible]رت کا زور جانی ساری خُدائی ہے
[illegible]بر کی نیو آپ نے جڑ سے ہلائی ہے
اِنّا فتحنا شان میں مولا کے آئی ہے
بُنیادِ کفر بیرِ الم میں گرائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

[illegible]نگِ اُحد میں آپ ہی نے فتح پائی ہے
[illegible]نِ محمدیؐ نے ضیا تم سے پائی ہے
کی کفر کی بھی بدر میں تم نے صفائی ہے
حصّے میں تیرے فتح ہمیشہ سے آئی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا شاہِ ذوالفقارؑ مدد میری کیجیے
دُلدُل کے شہسوارؑ مدد میری کیجیے
شاہوں کے تاجدارؑ مدد میری کیجیے
یا شاہِ نامدارؑ مدد میری کیجیے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جس نے کہ نام آپ کا وِردِ زباں کیا
مانگا جو آپ سے وہیں بس آپ نے دیا
باقی نہ کوئی دل میں رہا اُس کے مدّعا
فدوی پہ کرم کیجیے یا شاہِ دوسرا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا مرتضیٰ علیؑ مرے مطلب ہوں سب حصول
جز یادِ حق نہ جائے مرا وقت کچھ فضول
فضلِ خدا سے رحمتِ حق کا رہے نزول
دُنیا کے غم سے شاہ نہ رکھیو مجھے ملول

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دنیا کے غم سے ہووے نہ ہرگز مجھے ملال
شاہا غلام کرتا ہے آقا سے یہ سوال
لیکن غمِ حسینؑ میں میرا ہو انتقال
گستاخی ہوتی ہے جو کروں اپنا عرضِ حال

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

سب کیفیتیں حضور پہ بالکل ہیں آشکار
شوریدہ بخت اَلَم سے ہوا ہوں میں دلفگار
راحت ملے غلام کو یا شاہِ ذوالفقارؑ
تم پاس عرض لایا ہوا یا شاہِ نامدارؑ

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...نہ مجھ سے کوئی زیادہ گناہگار
...کون میرا ہوئے گا ہمدرد و غمگسار
دنیا میں مجھ سے بڑھ کے نہیں کوئی نابکار
راہِ خدا سے دُور پڑا ہوں میں سوگوار

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...اہ اب میں جاؤں کہاں کو بتائیے
...یرے جو ہیں مطالب دِلائیے
مشکل سے آ بنی ہے مجھے اب چھڑائیے
کرتا ہوں عرض مجھ کو نہ در در پھرائیے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...ہوا ہوں حال مرا ہے بہت خراب
...گدا ہوں خدمتِ اقدس سے باریاب
روتا ہوں رات دن نہیں آتا ہے مجھ کو خواب
اے کُل کے بادشاہ بُلا لیجیے شتاب

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...جو مدّعا تھا گذارش میں کر چکا
...کا کیجیے مقبول اب دُعا
مطلب ہیں میرے جتنے بر آویں پئے خدا
بہرِ بتولؑ غم سے رہا کیجیے شہا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...تضیٰ علیؑ پئے حسنینؑ پاک ذات
...امام باقرؑ و جعفرؑ سے ہو یہ بات
زین العباؑ کے صدقے سے ہووے مری نجات
کاظمؑ رضاؑ کے واسطے آساں ہوں مشکلات

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...تقیؑ نقیؑ کا بر آویں تمام کام
اور بہرِ عسکریؑ امامِ رشدِ انام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مہدیؑ کے صدقہ سے میں ہوں منظورِ خاص و عام
اب دیر کا مقام نہیں شاہِ ذوالکرام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اندر نماز کے مجھے ہووے نہ وسوسا
ابلیس آسکے نہ مرے پاس مطلقاً
شاہا نماز میری نہ ہووے کبھی قضا
روزِ ازل سے کیسا عدو ہے یہ بیحیا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

شاہا بہت میں تنگ ہوا ہوں زمانہ سے
للہ مجھکو چین ہو اپنے یگانے سے
رنج و الم ستاتا ہے ہر اک بہانے سے
روزی بھی مجھکو دیجئے تو اپنے خزانے سے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جود و سخا میں آپ ہیں مشہور یا امام
سائل کے مانگتے ہی شتر ہو گئے تمام
دینا نماز میں تھا انگوٹھی تمھارا کام
سائل پھرا حضور کے در سے نہ بے مرام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

درخواست میری کیجئے مقبول یا امامؑ
ہے دستخط کی آرزو واللہ صبح و شام
صدقہ سکینہؑ کا ہے عباسؑ نیک نام
گر دستخط ہوں عرضی پہ بر آئیں سارے کام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

عباس ہے غلام تمھارا جو شاہِ دیں
اب یہ پھرے بھٹکتا نہ ہرگز کہیں کہیں
رنج و الم نے اسکو کیا ہے بہت حزیں
طاقت اٹھانے رنج و الم کی اسے نہیں

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دیگر

...اہا تم کو خالقِ غفار کی قسم
...ے خبر ہماری شتابی سے آن کر
تمھارا کعبہ و مدفن نجف ہوا
قسم ہے آدمؑ و حواؑ و شیثؑ کی
...کی قسم ہے سلیمانؑ و ہودؑ کی
...ل ارمیاؑ و عزیزؑ و ذبیحؑ کی
...کی ذکریاؑ کی قسم دانیالؑ کی
...کی زبور کی توریت کی قسم
...رِ حق میں تم ہو وسیلہ غریب کا
...مصطفٰےؐ علیؑ تو تم نائبِ رسولؐ
...ل کرم تمھارا رہے مجھ پہ تم کرم
...رِ حق ہو نام تمھارا ہے مرتضیٰؑ
...حنت حادثہ سے چھڑا دو مجھے شتاب
...ل پڑی ہے حل کر دیا شاہ مرتضیٰؑ
...رے غم نے مجھکو کرو دور درد و غم
...ں پڑا ہوں جلد تو میرے دستگیر
...رِ حق غریب کی کرنا مدد ضرور

کیجو مدد خدائے جہاندار کی قسم
حضرت رسولؐ سید ابرار کی قسم
تم کو ہے دونوں مطلعِ انوار کی قسم
الیاسؑ و نوحؑ لوطؑ عبردار کی قسم
صالحؑ شعیبؑ موسیٰؑ کے گفتار کی قسم
اسحاقؑ اور خلیلؑ کے گلزار کی قسم
ہارونؑ و خضرؑ عیسیٰؑ ہشیار کی قسم
قرآں کلام حضرت دادار کی قسم
دلوا دو مدعا میرا عمار کی قسم
کیجو نگاہ لطف کی دربار کی قسم
عباسؑ و حمزہؑ صفدر پیکار کی قسم
تم کو خطاب حیدرؑ کرار کی قسم
تم کو عقیلؑ و جعفرؑ طیار کی قسم
خاتونِ حشرؑ و عترتِ اطہار کی قسم
حضرت حسنؑ امام نکوکار کی قسم
سبطِ شہیدؑ غازی کفار کی قسم
عباسؑ باوفا و علمدار کی قسم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غم کے مرض میں سخت گرفتار ہوں شہا	کیجو علاج عابدِ بیمار کی قسم
عقدہ پڑا ہے سخت مرے روزگار میں	جلد عقدہ کھولو باقرِ مختار کی قسم
دنیا کے کاروبار میں شدت ہوئی نصیب	کلفت مٹاؤ جعفرِ دیندار کی قسم
مشکلکشا ہو تم کرو حل مشکلات کو	حضرت امامؑ کاظمؑ سردار کی قسم
دیجو مجھے مراد کرو اک نگاہِ لطف	موسیٰؑ رضا علیؑ جہاں دار کی قسم
تاخیر مت کرو مری مشکل کو حل کرو	حضرت تقیؑ محمد غمخوار کی قسم
حاجت روائے خلق ہو حاجت کرو روا	حضرت علیؑ نقی نیکوکار کی قسم
دستِ خدا ہو میری تم امداد کیجیو	تم کو امام عسکریؑ سالار کی قسم
دشمن تمام خلق ہے تم دوستی کرو	حضرت امام مہدیؑ مختار کی قسم
میں ہوں غلام آپ کا کیجو مری مدد	قنبر غلامِ خاص وفادار کی قسم
چاہوں نظرِ کرم کی کرو مہر کی نگاہ	یا شاہ تم کو بوذرِ غفار کی قسم
سلمان کی قسم تمھیں مقداد کی قسم	اسود کی اور نصیری و عمار کی قسم
جو میرا مدعا ہے سو بخشو مجھے شتاب	یا شاہ تم کو دلدل رہوار کی قسم
میرے مخالفین ہوں ناکام ہر طرح	تم کو ہے ذوالفقار سی تلوار کی قسم
دیجو مجھے مخالفوں پر فتح یا علیؑ	تم کو جہادِ غزوۂ کفار کی قسم
اسرارِ مصطفےٰؐ کے ہو تم رازدارِ خاص	لیجو خبر تمھیں انہی اسرار کی قسم
مجھ پر نگاہ آپ ترحم سے کیجیو	سب مومنین و فرقۂ زوار کی قسم
کیجو کرم قسم تمھیں حج و زکوٰۃ کی	کلمہ نماز روزہ و افطار کی قسم
اللہ سے دلاؤ مجھے مرتبہ بلند	عرش مجید و کرسیِ ستار کی قسم
کیوں دیر اب لگائی ہے کیجیے مدد شتاب	تم کو نجوم ثابت و سیار کی قسم
یا پیر مرتضےٰؑ مرے اب دیجو دل کو چین	دوزخ بہشت آتش و گلزار کی قسم

...سے مانگتا ہوں وہ حاجت کرو روا	جو روز فرشتہ صاحبِ اسرار کی قسم
...کی جناب سے مجھے مقصد دلائیو	روزِ سفید اور شبِ تار کی قسم
...و شتاب میری مدد کو ابوترابؑ	فرشِ زمین و گنبدِ دوّار کی قسم

خرم غلامِ خاص ہے اِس پر نظر کرو
یا شاہ ان مناقب و اشعار کی قسم

دیگر

...ہے نفسِ شوم مرے دل کی دلبری	اور شاخِ معصیت کی سدا کھاتا ہے بری
...جہاں میں روز نئی کھلتی ہے کلی	مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
...و تجور سے نہیں بچتا کسی گھڑی	گو جانتا ہوں موت ہی سر پر مرے کھڑی
...قدم بھی سخت ہے منزل بھی ہے کڑی	مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
...کام مرگ لذت کلمہ زباں پہ ہو	جبتک جیوں ہمیشہ عمل اس قرآں پہ ہو
...خاتمہ بخیر امیدِ جناں پہ ہو	میری نظر کسی کے نہ ہرگز زیاں پہ ہو
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
...ائیں قبر میں جو مجھے خویش و اقربا	تاریکیٔ لحد سے میں خائف نہ ہوں ذرا
...نکیر سے بھی نہ گھبراؤں میں شہا	ہو نام پاک تیرا معاون دمِ رجا
انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی	صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ
...ہے میرے نامۂ اعمال کا سیاہ	کرتا ہوں بیشمار شب و روز میں گناہ
...ا مجھے بچائیے اور دیجیے پناہ	ہو جاؤں گا میں نامۂ اعمال سے تباہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

کس مُنہ سے جاؤنگا میں بھلا پیش ذوالجلال
مرنے کے بعد دیکھیے کیا ہوگا میرا حال
روزِ جزا میں ہوئیگا جب مجھ سے کچھ سوال
جب خود بخود کریگا ہر اک عضو قیل و قال

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

غفلت کے پردہ نے مجھے نابینا کر دیا
اس غم نے آہ زخمی مرا سینہ کر دیا
دُشوار خواہشوں نے مرا جینا کر دیا
مَیں صاف دل تھا جسکو پُراز کینہ کر دیا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

مولا گناہوں سے مجھے اب تو بچائیے
گم کردہ رہ ہوں سیدھا طریقہ بتائیے
جو مغفرت کی راہ ہے اس پر چلائیے
جز یادِ حق نہ اور کوئی لو لگائیے

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

صدقہ خدائے پاک کا یا شاہِ دوسرا
صدقہ بتولِ پاک کا یا شاہِ لافتےٰ
صدقہ رسولِ پاک کا یا شاہِ اتقیا
خیبر کے فتح کرنے کی تم کو قسم شہا

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ حسنؑ حسینؑ شہنشاہِ ذوالکرام
صدقہ امام باقرؑ و جعفرؑ کا یا امام
زین العباؑ کا صدقہ مُرادیں ملیں تمام
کاظمؑ رضاؑ کا صدقہ ملے وادی السلام

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ نقیؑ تقیؑ مری آفت مدد کرو
مہدیؑ کا واسطہ مری شاہا مدد کرو
بہرِ امام عسکریؑ مولا مدد کرو
در در پھرا ہوں پشت پناہا مدد کرو

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

طفلی سے ہوں غلام تمہارا شہِ انام
کب تک پھروں بھٹکتا ہوا شاہ بیمرام
جز ذاتِ پاک اور کسی سے نہیں ہے کام
لِلّٰہ مجھکو دیجئے جنت میں اب مقام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

[illegible]اس کی یہ عرض ہے اب تم سے یا امام
[illegible]کر دو اب جہاں کے علیحدہ رہوں مدام
یادِ خدا میں رہوں مصروف صبح و شام
میرے شفیع حشر میں ہوں سید الانام

انجام ہو بخیر مُرادیں ملیں دلی — صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

دیگر

[illegible]فت میں ہوں پھنسا مجھے مولا بچائیے
[illegible]ضطر ہوں بیقرار ہوں اب رحم کھائیے
صدقہ سے پنجتن کے نہ در در پھرائیے
اعدا پہ میرے قہر کی بجلی گرائیے

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

[illegible]زازل سے آپ کا مشکلکشا ہے نام
[illegible]ردہ و غم میں رہتا ہے یہ مبتلا غلام
مشکل پڑی ہے جس پہ ہیں آپ آئے کام
مشکلکشائی کیجئے یا شاہِ صبح و شام

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

[illegible]شاہ ہوں میں بخت پریشاں اور ملول
[illegible] رنج دور ہوں خوشی ہوئے اب حصول
گھیرے ہیں مجھکو رنج و الم بے سبب فضول
صدقہ سے اہلبیت کے یہ عرض ہو قبول

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

[illegible]من ہیں بے شمار مری جاں زار ہے
[illegible]ماب کی طرح میرا دل بیقرار ہے
رنج و الم سے ہر گھڑی سینہ فگار ہے
تیرے کرم کا یا علیؑ اب انتظار ہے

رنج و محن سے اب مجھے آکر بچائیے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب آگے التماس میں طول کلام ہے — زینت کا تیری عالم و داتا امام ہے

جس طرح سے وزیر ہوئی ہے شفا تجھے
یوں ہی طلب کریں گے شہ کربلاؑ تجھے

قصیدہ بجناب علی مرتضیٰ علیہ السلام

قیاس و وہم سے باہر ثنائے شاہِ مرداںؑ ہے — کہ اُوپر یا نامِ خدا وہ شیرِ یزداں ہے
ملک تابع نبی مادح خدا جس کا ثناخواں ہے — جہاں میں سب پہ روشن مثلِ خورشید اس کا احساں ہے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

بلاشک نام ہے اس کا دوائے دردِ بیدرماں — شفا پاتے ہیں بیمارانِ عالم جس سے بے عنواں
یہ ہے وہ اسمِ اعظم جس کے باعث چرخ ہے گرداں — فلک کا ہے وظیفہ اور فلک اس پر ہے قرباں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یداللہ فوق ایدیہم ہے اس کی شان میں آیا — خدا نے کل اَتیٰ اور قل کفیٰ قرآں میں فرمایا
شبِ معراج گردوں پر نبیؐ کا جب پڑا سایا — ملک ہر اک لبوں پر اپنے اُس دم یہ سخن لایا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یہ وُہ ہے نام جس سے مشکلیں سب کی ہوئیں آساں — کہ اس کی شان میں آئی ہیں کیا کیا آیتِ قرآں
ہے اس مہرِ امامت سے منور کشورِ ایماں — نہ کیونکر وہ سخن ہوئے زباں پر بر لبِ خنداں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]ن کو علی مرتضیٰؑ سا رہبرِ کامل — تو آساں ہو کر طے ہر مرحلہ ہی ہر اک منزل
[…] کو روزِ محشر سے نجات اس کو ہوئی حاصل — کرے وردِ زباں کیونکر نہ پھر ہر دم وہ رد مشکل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]پاک ہے وہ جس کے باعث ہوا عالم — ازل سے ہے پئے تسلیم پشت پیرِ گردوں خم
[…]مہ اس سے ہے روشن منورِ نیرِ اعظم — زباں پر قدسیوں کے ہے وظیفہ یہ سخن ہر دم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]م مقدس ہے بلاشک عرش کا زیور — یہی ہے زینتِ کرسی یہی ہے رونقِ منبر
[…]کے نور سے ہے نورِ اجرامِ فلک انور — زمین و آسماں کا بے گماں یہ نام ہے لنگر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]ذات ہے نورِ خدائے پاک بیہمتا — کرو مدح و ثنا جو کچھ کہ ہے اس شاہ کو زیبا
[…]ہے ہیں علی سب سے زیادہ اس کا ہے رتبا — نہ کیونکر اہلِ دیں کو اسمِ اعظم نام ہو اس کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]اتِ پاک حیدرؑ افتخارِ عالم و آدمؑ — خدا کا برگزیدہ مصطفےٰ کا یاورِ ہمدم
[…]ہے اس ولی کے ہے بنائے دیں مستحکم — پھرا اس کے اشارہ سے فلک پر نیرِ اعظم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

[…]ہے مظہرِ خالق مجسم نورِ یزدانی — پیمبرؐ کے سوا جس کا وہ عالم میں نہیں ثانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بشر کی کیا بضاعت جو کرے اسکی ثنا خوانی
کہ جسکی شان میں نازل ہوئیں آیاتِ قرآنی

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

غبارِ راہ ہے اُسکی جبینِ عرش پر صندل
بنی خاکِ قدم کے واسطے چشمِ فلک محمل
ہے دُودِ شمعِ عارض حورعیں کی آنکھ کا کاجل
یہی مضمون ہے وردِ زبانِ قدسیاں ہر پل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

سنا یہ برملا سب نے مدینہ کے جو تھے ساکن
کہ حق میں مرتضیٰؑ کے کہا خورشید نے اک دن
علیؑ اول علیؑ آخر علیؑ ظاہر علیؑ باطن
علیؑ ہادی علیؑ مرشد علیؑ حامی علیؑ محسن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے ذاتِ پاک حیدرؑ شہرِ علمِ مصطفےٰؐ کا در
مجسّم نورِ یزداں اور قسیمِ جنّت و کوثر
محیطِ رحمتِ ایزد شفیعِ عرصۂ محشر
اکھاڑا جسنے دو انگلی سے لوہے کا درِ خیبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

تصور کے قلم سے دل پہ کھینچوں اُس کا گر نقشہ
تو روشن نور سے ہو دل مرا مثلِ یدِ بیضا
نہ مثل اس کے ہوا کوئی نہ ہوگا پھر کوئی پیدا
پیمبرؐ اس پہ تھا شیدا خدا کا وہ رہا شیدا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

شریکِ رتبۂ لولاک ہے وہ عاشقِ داور
کلام اللہ ہے ناطق محبوبِ بے گماں حیدرؑ
جو اس کا قول ہے وہ ہے بلاشک قولِ پیغمبرؐ
مددگارِ غریباں ہے وہ نورِ خالقِ اکبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

… ہے اُس ولی کے دین کا سرسبز ہے گلشن
طفیلِ مہرِ عارض سے ہے قندیلِ فلک روشن
… وت جس کو ہے اُس سے وہ ہے للہ کا دشمن
جھکا دے اُس کے آگے کیوں نہ ہر خورد و کلاں گردن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

… ہے بندگی کا طوق مہر و مہ کی گردن میں
وہ اس کے تابعِ فرماں ہیں جسکی جان ہے تن میں
… ابرِ فیض سے اُس کے ہے ہاؤ رنگ گلشن میں
پھرایا شیر سے سلماںؓ کو اس نے دشتِ ارژن میں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

… وں کس کس سے رتبہ ہی فزوں اس شیرِ یزداں کا
وہی مشکل میں ہے مشکلکشا ہر ایک انساں کا
… وں کے لیے اس کے بنا ہے باغِ رضواں کا
ملک کا وردِ ہر دم اور وظیفہ حور و غلماں کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

… اس کے مرتبے ہیں محو سارے علم ان کو کیا جانے
خدا جانے اُسے جبریلؑ جانے مصطفےٰؐ جانے
… شر کو چاہیے اُس کو شفیعِ دوسرا جانے
امام و پیشوا و سرورِ حاجت روا جانے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

… ہے محتاج سب اُن کے نبیؐ کے بعد تا ایں دم
ہے روشن اس کے جلوہ سے چراغِ نیّرِ اعظم
… ہوا پر آسماں قائم زمیں ہر آب پر ہر دم
وہ تھا جبریلؑ کا اُستاد پیش از خلقتِ آدمؑ

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تضمین

تو اپنے ایک جام پہ نازاں ہے ساقیا
میخانوں کا تجھے میں دیئے دیتا ہوں پتہ

چودہ پلانے والے میں پروا ہے تیری کیا
بطحا و نجف کاظمین و خراسان و سامرہ

خورشیدِ مُدعا مرا برجِ شرف میں ہے
اِک کربلا میں اِک مرا ساقی نجف میں ہے

رُباعی

در مذہبِ ما کلامِ حق نادِ علیؑ است
از جملۂ آفرینشِ کون و مکان

طاعت کہ قبولِ حق بود یادِ علیؑ است
مقصودِ خدا علیؑ و اولادِ علیؑ است

قطعہ

مشہور شش جہت میں شرف پنجتن کا ہے
بعد اس کے نام خسروِ خیبر شکن کا ہے

پہلے تو نامِ پاک رسولِؐ زمن کا ہے
اور اسم پھر بتولؑ اسیرِ محن کا ہے

چوتھے جوانوں میں حسنؑ سبز فام ہیں
اور پانچویں حسینؑ علیہ السّلام ہیں

مفردات

شفیعؐ مُطاعؐ نبیؐ کریمؐ
قسیمؐ وسیمؐ جسیمؐ نسیمؐ

فرد

چراغ و مسجد و محراب و منبر
علیؑ و فاطمہؑ شبیرؑ و شبّرؑ

فرد

علیؑ امامِ من است و منم غلامِ علیؑ
ہزار جانِ گرامی فدائے نامِ علیؑ

فرد

شبے در خواب دیدم من جمالِ ساقیِ کوثر
علیؑ بن ابیطالب امیر المومنین حیدرؑ

فرد

من خاکپائے عالمِ اصحاب کُلّہم
لعنت براں کہ مُنکرِ یک یار می شود

فرد

یا علیؑ گفتی چو درمانی بفریادت رسم
یا علیؑ درماندہ ام اکنوں بفریادم برس

فرد

گر دو عالم پُر از ولی باشد
پیرِ ما مُرتضیٰؑ علیؑ باشد

رُباعی

خلق گوید بر یزید و قومِ اُو لعنت مکُن
آنکہ او با آلِ احمدؐ کرد بخشیدش خدا

تا کہ گرداند خدا جا گر ز اہلِ جنتش
ہم مکن بخشد اگر صد بار گویم لعنتش

رُباعی

بر دُشمنانِ علیؑ ولی لعنت باید
ہر کس کہ زند دم بدوستی شہِ مرداں

بر دوستانِ علیؑ وصی رحمت باید
گر لعن بدشمنانش نکند بر او لعنت باید

قطعہ

داستاں پسرِ ہندہ مگر نہ شنیدی
پدرِ او در دندانِ پیمبرؐ بشکست
اُو بناحق حقِ دامادِ پیمبرؐ بگرفت
بر چنیں قوم کہ لعنت نکند لعنت باد

کہ چہا از ستمِ اُو بہ پیمبرؐ برسید
مادرِ او جگرِ عمِّ پیمبرؐ بمکید
پسرِ او سرِ فرزندِ پیمبرؐ بہ بُرید
لعنت اللہ یزیداً و علیٰ قومِ یزید

حافظ شیرازی رحمۃُ اللہ علیہ

اَحداً سامِع المُناجاتی
زیر و بالا می توانم گفت
حاجتِ خویش از تو می طلبم

صمداً کافیُ المہماتی
خالقُ الارض والسمٰواتی
زانکہ قاضیِ جملہ حاجاتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مناجات

جناب سیّدہؑ طاہرہ

بابا نے تیرے اُمّتِ عاصی کو بچایا
شربت تیرے شوہر نے ہے قاتل کو پلایا
خود رنج اُٹھائے ہمیں دوزخ سے بچایا
خوشنودیٔ رَبّ کے لئے سم بیٹے نے پایا

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سَم سے تو ہوا شبّرؑ ممدوح پہ صدمہ
ان صدموں کا بےحد ہے میری رُوح پہ صدمہ
اور کرب وبلا میں ہوا جب نوح پہ صدمہ
کیوں اور ہو کوئی دلِ مجروح پہ صدمہ

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آفت سے غم و رنج سے اب جاں کو اماں دو
نالاں کو اماں خائف ترساں کو اماں دو
مَیں سخت پریشان ہوں پریشاں کو اماں دو
محروم کو مغموم کو گریاں کو اماں دو

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اب لب پہ میرے نامِ شہِ تشنہ لب آیا
سائل ترے در پہ نہیں ہے بے سبب آیا
شکر ترے کنبہ کا میں نام و نسب آیا
لِللہ ذرا پوچھ کہاں سے ہے کب آیا

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سائل کو جھڑکنے کی تو عادت نہیں تیری
مخفی کوئی دنیا میں سخاوت نہیں تیری

عصیاں نہ بجل ہوں یہ شفاعت نہیں تیری
غیروں سے کہوں کچھ یہ اجازت نہیں تیری

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سائل ہوں ذرا زوجۂ حیدرؑ میری سُن لے
ہے مریمؑ و سارہؑ سے تُو بہتر میری سُن لے
خالق کے لئے بنتِ پیمبرؐ میری سُن لے
اے والدۂ محسن و شبّر میری سُن لے

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دشمن بھی جو سائل تیرے گھر آگیا بی بی
یہ غم تو میرے دل کو بس اب کھا گیا بی بی
کچھ اپنی تمنّا سے سوا پا گیا بی بی
کیوں راز نہ تقدیر کا سمجھا گیا بی بی

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

لے جا تو یہ کچھ مانگنا میرا نہیں بی بی
محروم رہے خلق یہ شیوہ نہیں بی بی
کچھ پہلے پہل کا تو یہ پھیرا نہیں بی بی
سائل کوئی خالی کبھی پھیرا نہیں بی بی

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

کیوں حکم مجھے ثانیٔ مریمؑ نہیں ہوتا
کیوں بنتِ شہنشاہِ دوعالم نہیں ہوتا
کیوں عقدہ بھی حل رنج و الم کا نہیں ہوتا
کیا دیر ہے کیوں دُور یہ غم نہیں ہوتا

چُھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

خادم کو بھلا آقا سے کیا کیا نہیں ملتا
ہے میری خطا جو مجھے مانگا نہیں ملتا
دُنیا نہیں یا توشۂ عقبےٰ نہیں ملتا
حد ہو گئی حسنینؑ کا صدقہ نہیں ملتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

غیرت کا تقاضہ ہے یہ شکوہ نہیں بی بی
غیروں سے کہوں جا کے یہ شیوہ نہیں بی بی

اظہارِ محبت اپنا طریقہ نہیں بی بی
اس در کے سوا اور وسیلہ نہیں بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

بخشی ہے مجھے دولتِ ایمان نبیؐ نے
پہلے بھی کرم مجھ پہ کئے حق کے وصی نے

مشکل میں مدد کی ہے سدا حق کے ولی نے
بھولا نہیں ہے یاد دیا ہے جو علیؑ نے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اکثر ہمیں آفات سے بی بیؑ نے بچایا
عُریانی میں اکثر ہمیں چادر میں چھُپایا

غم سے بھی کئی مرتبہ آ آ کے چھڑایا
آیا ہے تمہارے لئے تطہیر کا سایا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

معلوم ہے بالکل مجھے بی بی کا طریقہ
بچّوں کے لئے یاد ہے دامن کا پکڑنا

شوہر سے کبھی اپنے لئے کچھ نہیں مانگا
یوُں ہی میرے مقصد کو کرا دیجئے پوُرا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

لِلّٰہ بلاؤں کو میرے سر سے توُ رد کر
حاجت میری پوُری ہو خدا کے لئے کد کر

اب صبر میرے ہاتھ سے جاتا ہے مدد کر
چلّاؤں میں کب تک کوئی اسکی بھی تو حد کر

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے

یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سُن لیجئے جو کچھ مجھے تقدیر کا ڈر ہے
جاؤں جو کہیں اور تو تحقیر کا ڈر ہے

اور ساتھ ہی اس کے فلکِ پیر کا ڈر ہے
کچھ آپ کا کچھ حضرتِ شبّیرؑ کا ڈر ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

مدّاح ہے خادم یہ تیرا مجھ کو گلہ ہے
واللہ میرا حال مصیبت پہ بجا ہے

اب دیر تیری بندہ نوازی پہ بھی کیا ہے
شہزادی جو خدمت میں تیری عرض کیا ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دشمن بھی ستائیں مجھے میں رنج نہ کھاؤں
انسان ہوں کب تک یہ بھلا صدمہ اُٹھاؤں

اور حرفِ شکایت کا ذرا لب پہ نہ لاؤں
خادم تو تمہاری ہوں کہاں کہنے کو جاؤں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اب چین عطا خالقِ یزداں سے ہو بی بی
تکلیف نہ وسواس کی شیطاں سے ہو بی بی

اور شوق مجھے قرأتِ قرآں سے ہو بی بی
مقبوُل دُعا میری دل و جاں سے ہو بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آرام زمانے میں مجھے آج نہ کل ہے
بس ناز ہے تم پر یہ بنا میرا عمل ہے

ہر وقت میری آنکھوں میں تصویرِ اجل ہے
یوُں مانگنا میرا بخدا پہلے پہل ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصحف نے کیا ناز تلاوت پہ تمہاری ہے شانِ نبیؐ صاف شباہت پہ تمہاری
خالق کو مباہات سخاوت پہ تمہاری نازاں ہیں گنہگار شفاعت پہ تمہاری

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

آقا میرا خاتون کا فرزند ہے شبیرؑ حیدرؑ کا خلف میرا خداوند ہے شبیرؑ
آمیر کے صدقے سے ہنرمند ہے شبیرؑ اس بات سے کیا خرم و خورسند ہے شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

اللہ نے دکھلایا ہمیں فاطمہؑ کا گھر یاں مجھ کو نبیؐ مل گئے اور خالقِ اکبر
بی بی میری جانب سے ذرا کہہ دو یہ بڑھ کر اب وقتِ مصیبت ہے بچالیں مجھے حیدرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

وہ حال ہے میرا جو نہیں قابلِ تحریر برگشتہ زمانہ ہے تو دشمن فلکِ پیر
محتاج پریشاں ہوں نہیں کچھ مری تدبیر فریاد ہے فریاد ہے اے مادرِ شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

مسکین تو پیٹ اپنا بھرے منہ کو میں دیکھوں پائے جو یتیم آ کے کہے منہ کو میں دیکھوں
قیدی کو ملے در سے تیرے منہ کو میں دیکھوں خادم کو کوئی لے کے پھرے منہ کو میں دیکھوں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

دل آپ کو روتا ہے تو کیا آپ کو روئیں خود آپ کو رویا کریں یا آپ کو روئیں

خود سے جو ہو فرصت بخدا آپ کو روئیں ٹل جائے مصیبت تو ذرا آپ کو روئیں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

سائل تیرا اب غیر کے گھر جا نہیں سکتا اوروں کا دیا تیری قسم کھا نہیں سکتا
تو چاہے جو خالق سے تو کیا آ نہیں سکتا جبریلؑ تیرے کہنے سے کیا لا نہیں سکتا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

کیا جا کے کروں غیر کے گھر ہو بھی تو ایسا پوری ہو تمنا کوئی در ہو بھی تو ایسا
خود جھیلے مصائب کو جگر ہو بھی تو ایسا ہر ایک کی سُن لے جو بشر ہو بھی تو ایسا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

یا فاطمہؑ آئمہ اطہر کا تصدق قاسمؑ کا تصدق علی اکبرؑ کا تصدق
اصغرؑ کا اور عباسؑ دلاور کا تصدق کلثومؑ کا اور زینبؑ مضطر کا تصدق

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

ہے ختم سخن اب مجھے غم سے چھڑا دو سجادؑ کے صدقے سے میرے دکھ کو گنوا دو
جو دل میں تمنا ہے سبھی حق سے دلا دو ہے شوق زیارت مجھے زیارت تو کرا دو

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہراؑ تمہیں بچوں کی قسم ہے

تمام شیعہ جنتریوں کی سرتاج
اثنا عشری جنتری کلاں
جو کہ ہر سال ماہ اکتوبر یا نومبر میں شائع ہو جاتی ہے
لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل رنگین۔ صفحات سب سے
زیادہ۔ ہدیہ سب سے کم۔ آج ہی طلب فرمایئے۔

امامیہ کتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس مناجات کے جملہ حقوق محفوظ ہیں ،

مناجات

حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

آتا نہیں جینے کا نظر کوئی قرینہ
دو نیم ہے انگشتری دل کا نگینہ
موجوں کے حوالے ہوا ہستی کا سفینہ
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

دامن کیے ہیں جو چاک وہ سینے نہیں دیتے
اور بادۂ تسکین کو پینے نہیں دیتے
دشمن جو ہیں وہ چین سے جینے نہیں دیتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

گھر پر میرے اب ڈالا ہے بدبختی نے ڈیرا
ماحول پہ چھایا ہے گھٹا ٹوپ اندھیرا
ہر سمت ہے تاریک گھٹاؤں کا بسیرا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

مدت سے ہوں زندان مصیبت میں گرفتار
دیکھو جسے آتا ہے نظر درپئے آزار،
ہر وقت میں ایک تازہ مصیبت سے ہوں دوچار
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

جان اپنی جھمیلوں سے چھڑائی نہیں جاتی
اور تازہ مصیبت بھی اٹھائی نہیں جاتی
تسکین کی صورت کوئی پائی نہیں جاتی
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

ہستی میری فریاد سے معمور ہوئی ہے
برباد بہت خاطر رنجور ہوئی ہے
شکوہ پہ طبیعت میری مجبور ہوئی ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

مجھ سا کوئی بے یار و مددگار نہیں ہے
برباد نہیں بے کس و ناچار نہیں ہے
حامی کوئی جز آپ کے سرکار نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجیے میری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب اپنے بچوں کے لیے scan کی
مکمل کتاب وقت کی کمی کی وجہ سے نہ کر سکا
کچھ صفحات اسمیں نہیں ہیں ۔ اپنے دوستوں
یہ کام کیا

طالب دعا
سید نذر عباس
16.8.2010

احباب بھی تو میری مدد کو نہیں آتے
اور آ کے مصیبت میں نہیں ہاتھ بٹاتے
صورت بھی نہیں اُن کے وُہ اپنی دکھاتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

داماں کرم مجھ کو اُڑھا دیجئے مولا !
تسکین کا پیغام سُنا دیجئے مولا
بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیجئے مولا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

کس وقت میرے ہونٹوں پہ اِک بین نہیں ہے
کیا ربط میرے آپکے مابین نہیں ہے
واللہ کسی طرح مجھے چین نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

سرکار کو شبیرؑ کی دختر کی قسم ہے
اور زینبؑ و کلثومؑ کی چادر کی قسم ہے
اصغرؑ کی قسم اور علی اکبرؑ کی قسم ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

ختم شد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas